مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی ایکٹ، 1996

(1997 کا نمبر 2)

ایکٹ اور اسٹیچیوٹس

جنوری 2010 تک اپ ڈیٹ شدہ

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی ایکٹ، 1996

(1997 کا نمبر 2)

قومی سطح پر ایک یونیورسٹی کے قیام اور تشکیل کے لیے ایک ایکٹ[1] جس کا بنیادی مقصد اُردو کی ترویج اور ترقی اور اُردو ذریعۂ تعلیم سے روایتی اور فاصلاتی تعلیمی نظام کے ذریعہ پیشہ ورانہ و تکنیکی تعلیم کی فراہمی اور اس سے وابستہ معاملات یا اتفاقی / ضمنی امور کا اہتمام ہے۔

اس کو جمہوریہ ہند کے سینتالیسویں سال میں پارلیمنٹ کے ذریعہ درج ذیل طریقے سے نافذ کیا گیا ہے:

مختصر نام اور آغاز 1۔(1) اس ایکٹ کو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی ایکٹ، 1996 کہا جائے گا۔

(2) یہ اس تاریخ کو روبہ عمل آئے گا جس کا تعین مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعہ تعین کرے گی۔

تعریفات 2۔ اس ایکٹ میں اور اس کے تحت بنائے گئے اسٹیچیوٹس میں جب تک کہ سیاق کے تحت دوسرے معنی نہ ہوں :۔

a. "اکیڈمک کونسل" کا مطلب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل ہو گا؛

b. "اکیڈمک اسٹاف" کا مطلب عملے کے وہ زمرے ہوں گے جنہیں آرڈیننس کے ذریعہ تعلیمی عملہ مخصوص کیا جائے گا۔

c. "بورڈ آف اسٹڈیز" کا مطلب یونیورسٹی کی بورڈ آف اسٹڈیز ہو گا؛

d. "چانسلر" ، "وائس چانسلر" اور "پرووائس چانسلر" کا مطلب بالترتیب یونیورسٹی کا چانسلر، وائس چانسلر اور پرووائس چانسلر ہو گا؛

e. "کورٹ" کا مطلب یونیورسٹی کا کورٹ ہو گا؛

---

[1] پارلیمنٹ کا ایکٹ، نمبر 2، 1997 جسے 8 جنوری 1997 کو صدر کی منظوری ملی اور اسے گزٹ آف انڈیا، ایکسٹرا آرڈنری مورخہ 8 جنوری 1997 پارٹ II سیکشن I میں شائع کیا گیا۔ یہ مورخہ یکم جنوری 1998 کے اعلامیہ نمبر Desk(U) – F.27-6/97 مطابق 9 جنوری کو روبہ عمل آیا، اور مورخہ یکم جنوری 1998 کو ایکسٹرا آرڈنری گزٹ آف انڈیا پارٹ II، سیکشن 3، سب سیکشن (ii) میں شائع ہوا۔

f. "ڈپارٹمنٹ" کا مطلب مطالعات کا ڈپارٹمنٹ ہو گا؛ اور اس میں مطالعات کا ایک مرکز شامل ہو گا۔

g. "ڈسٹنس ایجوکیشن سسٹم" کا مطلب کسی بھی ذریعہ تعلیم جیسے براڈ کاسٹنگ، ٹیلی کاسٹنگ، کرسپانڈنس کورسز، سیمنارز، رابطہ پروگرامز یا ان میں سے کسی بھی دو یا دو سے زیادہ طریقوں کے امتزاج کے ذریعہ تعلیم کی فراہمی کا نظام ہو گا۔

h. " امپلائی " کا مطلب یونیورسٹی کے ذریعہ تقرر کردہ کوئی بھی شخص ہے اور اس میں یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر عملہ شامل ہو گا؛

i. "ایگزیکیٹو کونسل" کا مطلب یونیورسٹی کی ایگزیکیٹو کونسل ہو گا؛

j. "فینانس کمیٹی" کا مطلب یونیورسٹی کی فینانس کمیٹی ہو گا؛

k. "ہال" کا مطلب یونیورسٹی کی جانب سے چلائے جانے والے کسی ادارے کے طلبا یا کارپوریٹ لائف کے لیے رہائش کی اکائی ہو گا؛

l. "انسٹی ٹیوشن" کا مطلب یونیورسٹی کی جانب سے چلائے جانے والا ایک تعلیمی ادارہ ہو گا؛

m. " ریکوگنائزڈ انسٹی ٹیوشن " کا مطلب یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ادارہ ہو گا؛

n. "ریگولیشن" کا مطلب کوئی بھی ریگولیشن جو اس ایکٹ کے تحت اس یونیورسٹی کی اتھارٹی کی جانب سے وقتی طور پر نفاذ کے لیے بنایا جائے؛

o. "اسکول" کا مطلب یونیورسٹی کا اسکول برائے مطالعات ہو گا؛

p. " اسٹیچیوٹس " اور " آرڈیننس" کا مطلب ،بالترتیب، یونیورسٹی کے وقت بوقت روبہ عمل آنے والے اسٹیچیوٹس اور آرڈیننس ہوں گے؛

q. "یونیورسٹی کے اساتذہ" کا مطلب پروفیسرز، ریڈرز، لکچررز اور اس طرح کے دوسرے افراد ہوں گے جن کا یونیورسٹی میں یا یونیورسٹی کی جانب سے چلائے جانے والے کسی ادارے میں فرائض تدریس انجام دینے یا تحقیق کرنے کے لیے تقرر کیا جائے اور جنہیں آرڈیننس کے تحت اساتذہ مقرر کیا جائے گا؛

r. "یونیورسٹی" کا مطلب اس ایکٹ کے تحت قائم و تشکیل شدہ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی ہے۔

یونیورسٹی کا قیام

3۔ (1) "مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی" کے نام سے ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی کا ہیڈ کوارٹر حیدرآباد ہو گا۔

(3) اولین چانسلر اور اولین وائس چانسلر اور کورٹ، ایگزیکیٹو کونسل اور اکیڈمک کونسل کے اولین ارکان اور وہ افراد جو ان کے بعد اس طرح کے افسران اور ارکان بنیں گے، جب تک اپنے عہدوں اور رکنیت پر باقی رہیں گے، ان سے "مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی" کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ کی تشکیل عمل آتی ہے۔

(4) یونیورسٹی کی ایک دائمی جانشینی اور ایک مشترک مُہر ہوگی اور وہ اسی نام سے وہ کوئی مقدمہ دائر کرے گی یا اس کے خلاف کوئی مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کے مقاصد

4۔ اُردو زبان کی ترویج و ترقی؛ پیشہ ورانہ اور تکنیکی مضامین میں اُردو میڈیم کے ذریعہ تعلیم و تربیت فراہم کرنا؛ اُردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم و تربیت کے حصول کے خواہش مند افراد کی روایتی اور فاصلاتی طرز کے ذریعہ وسیع رسائی فراہم کرنا اور تعلیم نسواں پر توجہ مرکوز کرنا۔

یونیورسٹی کے اختیارات

5۔ یونیورسٹی کے پاس یہ اختیارات رہیں گے:-

i. تعلیم کی ایسی شاخوں میں تدریس و تحقیق فراہم کرنا جو یونیورسٹی کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے نقطۂ نظر سے برمحل ہوں؛

ii. یونیورسٹی کے متعینہ طریقے سے مشروط، امتحانات یا جانچ کے دیگر طریقوں کی بنیاد پر افراد کو ڈپلوما یا سرٹیفکیٹ اور ڈگریاں یا دیگر تعلیمی امتیازات عطا کرنا، اور ایسے ڈپلوما، سرٹیفکیٹ، ڈگریاں یا تعلیمی امتیازات مناسب مقصد کی بنا پر واپس لینا؛

iii. بیرونِ کیمپس، ٹریننگ اور توسیعی خدمات کا آغاز و اہتمام کرنا؛

iv. اسٹیچیوٹس کے ذریعہ متعین کردہ طریقے سے اعزازی ڈگریاں یا دیگر امتیازات سے نوازنا؛

v. یونیورسٹی کے لیے درکار پروفیسر شپ، ریڈر شپ، لکچر شپ اور دیگر تدریسی و تعلیمی عہدے مقرر کرنا اور ایسے پروفیسر شپ، ریڈر شپ، لکچر شپ اور دیگر تدریسی و تعلیمی عہدوں پر افراد کا تقرر کرنا؛

vi. کسی دیگر یونیورسٹی یا تنظیم میں کام کررہے افراد کو کسی مخصوص مدت کے لیے یونیورسٹی میں بطور استاد مقرر کرنا؛

vii. انتظامی، وزارتی اور دیگر عہدے وضع کرنا اور ان پر تقررات کرنا؛

viii. یونیورسٹی کے طے کردہ مقاصد کے لیے اور طے کردہ طریقے سے کسی دیگر اعلیٰ تعلیم کی یونیورسٹی، یا اتھارٹی یا ادارے کے ساتھ تعاون یا اشتراک یا وابستگی اختیار کرنا؛

.ix مرکزی حکومت کی پیشگی منظوری کے ذریعہ اندرون یا بیرون ہندوستان ایسے مراکز اور خصوصی تجربہ گاہیں قائم کرنا جو یونیورسٹی کے خیال سے اس کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہوں؛

.x فیلوشپس، اسکالرشپس، اسٹوڈنٹ شپس، میڈلس اور انعامات وضع و مقرر کرنا؛

.xi ادارے اور ہالز قائم کرنا اور ان کی نگرانی کرنا؛

.xii تحقیقی اور مشاورتی خدمات کی گنجائش فراہم کرنا اور اس مقصد کے لیے دیگر اداروں، صنعتوں یا دیگر تنظیموں سے اس طرح کا اشتراک کرنا جیسا یونیورسٹی ضروری سمجھے؛

.xiii اساتذہ، جانچ کرنے والے اور دیگر تعلیمی اسٹاف کے لیے ریفریشر کورسز، ورکشاپوں، سیمیناروں اور دیگر پروگراموں کا انعقاد و اہتمام کرنا؛

.xiv طالبات کی رہائش، ڈسپلن اور تدریس کے ضمن میں خصوصی انتظامات کرنا جو یونیورسٹی مناسب سمجھے؛

.xv وزیٹنگ پروفیسروں، ایمریٹس پروفیسروں، مشیروں، اسکالروں اور دیگر ایسے افراد کا، کانٹریکٹ پر یا دیگر طریقوں سے تقرر کرنا جو یونیورسٹی کے مقاصد کے حصول میں معاون ہوں؛

.xvi اسٹیچیوٹ کے مطابق کسی شعبہ کو خودمختار حیثیت عطا کرنا؛

.xvii یونیورسٹی میں داخلوں کے معیارات کا تعین کرنا جن میں امتحانات، تعین قدر یا جانچ کے دیگر طریقے شامل ہوسکتے ہیں؛

.xviii فیس اور دیگر چارجز کی ادائیگی کا مطالبہ کرنا اور اسے وصول کرنا؛

.xix یونیورسٹی کے طلبا کی رہائش گاہوں کی نگرانی کرنا اور ان کی صحت و فلاح کے فروغ کے انتظامات کرنا؛

.xx تمام زمروں کے ملازمین کے لیے خدمات کی شرائط وضع کرنا جن میں ان کے لیے ضابطۂ اخلاق بھی شامل ہوگا؛

.xxi طلبا اور ملازمین میں نظم و ضبط کو نافذ کرنا اور اس کے نفاذ کے لیے اور اس ضمن میں اس طرح کے تادیبی اقدامات کرنا جو یونیورسٹی ضروری سمجھتی ہو؛

.xxii ملازمین کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے انتظامات کرنا؛

.xxiii فوائد، عطیات اور تحائف وصول کرنے اور یونیورسٹی کے مقاصد کے لیے ٹرسٹ اور وقف املاک سمیت کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو حاصل کرنا، اسے رکھنا، اس کا انتظام کرنا اور اسے ٹھکانے لگانا؛

xxiv. یونیورسٹی کے املاک کی ضمانت پر، مرکزی حکومت کی منظوری سے، یونیورسٹی کے مقصد کے لیے رقم لینا؛

xxv. فاصلاتی تعلیم کے مناسب پروگراموں کا اہتمام کرنا؛

xxvi. آرڈیننس کے ذریعہ طے شدہ طریقے سے فاصلاتی نظام تعلیم کی فراہمی کے لیے اسٹڈی سنٹر قائم کرنا، اسے برقرار رکھنا یا اسے تسلیم کرنا۔

xxvi. مختلف اوپن یونیورسٹیوں اور فاصلاتی تعلیم کا نظم رکھنے والے دیگر اداروں سے باہمی تعاون کے ساتھ فلموں، کیسٹوں، ٹیپوں، ویڈیو کیسیٹوں اور دیگر سافٹ ویر سمیت تدریسی مواد کی تیاری کا انتظام کرنا؛

xxvi. اُردو کے فروغ اور اشاعت کی خاطر ایک بنیاد فراہم کرنے کے لیے موزوں اسکیمیں وضع کرنا اور ان پر عمل درآمد کرنا اور یونیورسٹی کے مقاصد کے مطابق فاصلاتی تعلیم میں ترسیلی نظام کے خصوصی حوالہ کے ساتھ تعلیم میں لازمی تسلسل لانا؛ اور

xxix. اس طرح کی دیگر سرگرمیوں اور ان ضروری کاموں کو انجام دینا جو اس کے تمام مقاصد یا کسی ایک مقصد کے حصول میں معاون یا مددگار ثابت ہوں۔

دائرہ کار

6۔ یونیورسٹی کے دائرہ کی توسیع پورے ہندوستان میں ہوگی۔

یونیورسٹی تمام طبقات، ذوات اور نسل کے لیے کھلی ہوگی

7۔ یونیورسٹی کسی بھی جنس یا کسی بھی ذات، نسل یا طبقے کے افراد کے لیے کھلی ہوگی اور یونیورسٹی کے لیے یہ جائز نہیں ہوگا کہ وہ کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کا استاد مقرر کرنے یا کسی دیگر عہدہ پر فائز کرنے یا کسی طالب علم کو داخلہ دینے یا اسے فارغ التحصیل کرنے یا کسی بھی قسم کی مراعت دینے کے بدلے میں اس پر کوئی مذہبی عقیدہ یا پیشہ مسلط کرے؛

حالانکہ اس سیکشن کے تحت کوئی بھی چیز کو یونیورسٹی کو خواتین، جسمانی طور پر معذور افراد یا معاشرے کے کمزور طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد اور خاص طور پر شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب سے تعلق رکھنے والے افراد کی ملازمت یا داخلے کے ضمن میں خصوصی دفعات بنانے سے نہیں روکے گی۔

وزیٹر

8۔ (1) صدر جمہوریہ اس یونیورسٹی کا وزیٹر ہوگا۔

(2) وزیٹر وقتاً فوقتاً، یونیورسٹی بشمول اس کے ذریعہ چلائے جانے والے ادارے کے کام اور پیشرفت کا جائزہ لینے کے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے کے لیے ایک یا زیادہ افراد کی تقرری کر سکتا ہے؛ اور اس

رپورٹ کے موصول ہونے پر، وزیٹر، وائس چانسلر کے توسط سے اس پر ایگزیکٹو کونسل کی آرا حاصل کرنے کے بعد، وہ رپورٹ میں بیان کردہ معاملات کو نمٹانے کے لیے جو ضروری سمجھے وہ کارروائی کر سکتا ہے اور یونیورسٹی ان ہدایات پر عمل کرنے کی پابند ہوگی۔

(3) وزیٹر کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی شخص یا اشخاص سے یونیورسٹی، اس کی عمارتوں، لیباریٹریوں اور سازوسامان اور یونیورسٹی کے زیر انتظام کسی بھی ادارے اور ساتھ ہی امتحانات، درس و تدریس اور یونیورسٹی کی جانب سے منعقد کیے گئے یا انجام دیے گئے دوسرے کام اور یونیورسٹی یا اداروں کی انتظامیہ یا مالی معاملات سے وابستہ کسی بھی معاملے کی جانچ کروائے۔

(4) وزیٹر ذیلی سیکشن (3) میں دیے گئے ہر معاملے سے متعلق، یونیورسٹی سے معائنہ یا جانچ کروانے کے اپنے ارادے کا نوٹس دے گا اور یونیورسٹی کو اس بات کا حق ہوگا کہ وہ جیسی ضرورت سمجھیں ان معاملات میں وزیٹر سے نمائندگی کرے۔

(5) یونیورسٹی کے ذریعہ پیش کردہ نمائندگیوں پر، اگر کوئی ہو تو، غور کرنے کے بعد، وزیٹر ذیلی سیکشن (3) میں دیے گئے معاملات کی جانچ یا معائنہ کروا سکتا ہے۔

(6) جہاں وزیٹر کے ذریعہ کوئی معائنہ یا تفتیش کی گئی ہو، یونیورسٹی کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ ایک نمائندے کا تقرر کرے جسے اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ وہ ایسی کسی جانچ یا معائنے سے متعلق نمائندگی کرے اور اس کی بات سنی جائے۔

(7) اگر یونیورسٹی یا اس کے زیر انتظام کسی بھی ادارہ کے سلسلے میں معائنہ یا جانچ کی جاتی ہے تو وزیٹر اس طرح کے معائنہ یا جانچ مع اس کے نتائج اور اس پر، حسبِ ضرورت کی جانے والی کارروائی، کے بارے میں وائس چانسلر کو بتا سکتا ہے جیسا وزیٹر چاہے اور اس طرح کا پیغام وزیٹر سے ملنے کے بعد وائس چانسلر کو اس کے خیالات اور اس کی جانب سے آنے والی کارروائی کے بارے میں ایگزیکیٹو کونسل کو بتائے گا۔

(8) ایگزیکٹو کونسل، وائس چانسلر کے توسط سے، وزیٹر کو اس طرح کی کارروائی سے آگاہ کرے گی، اگر کوئی ہے تو، جیسا کہ اس کے معائنے یا جانچ کے نتیجے میں لینے کی تجویز دی گئی ہے یا کی گئی ہے۔

(9) جہاں ایگزیکٹو کونسل، معقول وقت کے اندر، وزیٹر کے اطمینان کے لیے کارروائی نہیں کرتی ہے، وزیٹر، ایگزیکٹو کونسل کی پیش کردہ کسی وضاحت یا نمائندگی پر غور کرنے کے بعد جیسا وہ مناسب سمجھے، ہدایات جاری کر سکتا ہے اور ایگزیکٹو کونسل ایسی ہدایات پر عمل کرنے کی پابند ہوگی۔

(10) اس سیکشن کی مذکورہ بالا شرائط سے تعصب کے بغیر، وزیٹر، تحریری طور پر، یونیورسٹی کی کسی بھی کارروائی کو منسوخ کر سکتا ہے جو اس ایکٹ، اسٹیچیوٹس یا آرڈیننس کے مطابق نہیں ہے:

بشرطیکہ اس طرح کا حکم دینے سے پہلے وہ رجسٹرار سے مطالبہ کرے کہ وہ اس کی وجہ بتائے کہ ایسا حکم کیوں نہیں دیا جانا چاہیے، اور اگر کوئی معقول مدت کے اندر کوئی وجہ دکھائی جائے تو وہ اس پر غور کرے گا۔

(11) وزیٹر کے پاس ایسے دیگر اختیارات ہوں گے جو اسٹیچیوٹس کے ذریعہ تجویز کیے جاسکتے ہیں۔

یونیورسٹی کے افسران 9۔ یونیورسٹی کے درج ذیل افسران ہوں گے:-

(1) چانسلر؛

(2) وائس چانسلر؛

(3) پرو وائس چانسلر؛

(4) اسکولوں کے ڈین؛

(5) رجسٹرار؛

(6) فینانس آفیسر؛

(7) لائبریرین؛ اور

اس طرح کے دیگر افسران جو اسٹیچیوٹس کے ذریعہ یونیورسٹی کے افسران قرار دیے جائیں۔

چانسلر 10 (1) وزیٹر اسٹیچیوٹس میں دیے گئے طریقے سے چانسلر کا تقرر کرے گا۔

(2) چانسلر، اپنے عہدہ کی بنیاد پر، یونیورسٹی کا سربراہ ہو گا۔

(3) اگر چانسلر موجود ہو تو وہ ڈگریاں عطا کرنے کے لیے منعقد کیے جانے والے یونیورسٹی کے جشن تقسیم اسناد (Convocation) کی صدارت کرے گا۔

وائس چانسلر 11۔ (1) وزیٹر اسٹیچیوٹس میں دیے گئے طریقے اور قواعد و ضوابط کی بنیاد پر وائس چانسلر کا تقرر کرے گا۔

(2) وائس چانسلر یونیورسٹی کا پرنسپل ایگزیکیٹو اور اکیڈمک آفیسر ہو گا اور وہ عمومی نگرانی کا کام انجام دے گا اور یونیورسٹی کے معاملات کا کنٹرول سنبھالے گا اور یونیورسٹی اتھاریٹیز کے فیصلوں کو روبہ عمل لائے گا۔

(3) اگر وائس چانسلر کا خیال ہو کہ کسی معاملہ میں فوری کارروائی کی ضرورت ہے تو وہ اس ایکٹ کے

تحت یا اس کے ذریعہ یونیورسٹی اتھارٹی کی جانب سے دیے گئے اپنے اختیارات کا استعمال کرے گا اور اس طرح کے معاملات میں اس کے ذریعہ کی گئی کارروائی کی رپورٹ اس طرح کی اتھارٹی کو دے گا۔

اس صورت میں کہ اگر متعلقہ اتھارٹی کا خیال ہو کہ اس طرح کی کارروائی نہیں کرنی چاہیے تھی، وہ اس معاملے کو وزیٹر کے سپرد کرے گا اور اس معاملے میں وزیٹر کا فیصلہ حتمی ہو گا:

مزید یہ کہ اگر یونیورسٹی کا کوئی شخص وائس چانسلر کے ذریعہ اس ذیلی سیکشن کے تحت کی گئی اس کارروائی سے متاثر ہوتا ہو تو اسے اس طرح کی کارروائی کے خلاف، اسے دی گئی اطلاع کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ایگزیکیٹو کونسل میں اپیل کا حق حاصل ہو گا اور ایگزیکیٹو کونسل وائس چانسلر کی اس کارروائی کو توثیق کر سکتی ہے، اس میں تبدیلی کر سکتی ہے یا پھر اسے پلٹ سکتی ہے۔

(4) اگر وائس چانسلر کی رائے ہے کہ یونیورسٹی کے کسی بھی اتھارٹی کا کوئی بھی فیصلہ اس ایکٹ، اسٹیچیوٹس یا آرڈیننس کی دفعات کے ذریعہ عطا کردہ اتھارٹی کے اختیارات سے بالاتر ہے یا یہ کہ کوئی فیصلہ یا آرڈیننس یونیورسٹی کے مفاد میں نہیں ہے تو وہ متعلقہ اتھارٹی سے اس طرح کے فیصلے کے ساٹھ دن کے اندر اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کو کہہ سکتا ہے اور اگر اتھارٹی اس فیصلے پر کلی یا جزوی طور پر نظر ثانی کرنے سے انکار کرتی ہے یا ساٹھ دن کے اندر اس کے ذریعہ کوئی فیصلہ نہیں لیا جاتا ہے، تو یہ معاملہ وزیٹر کے پاس بھیجا جائے گا جس کے متعلق وزیٹر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(5) وائس چانسلر ان دیگر اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے دوسرے فرائض سرانجام دے گا جو اسٹیچیوٹس یا آرڈیننس کے ذریعہ مقرر کیے جاسکتے ہیں۔

پرووائس چانسلر

12۔ اسٹیچیوٹس میں دیے گئے طریقے کے مطابق اور اس میں دیے گئے اختیارات اور فرائض کو انجام دینے کے لیے پرووائس چانسلر کا تقرر کیا جائے گا۔

اسکولوں کے ڈین

13۔ اسٹیچیوٹس میں دیے گئے طریقے کے مطابق اور اس میں دیے گئے اختیارات اور فرائض کو انجام دینے کے لیے ہر اسکول کے ڈین کا تقرر کیا جائے گا۔

رجسٹرار

14۔ (1) اسٹیچیوٹس کے ذریعے متعین کیے گئے طریقے کے مطابق رجسٹرار کا تقرر کیا جائے گا۔

(2) رجسٹرار کو یونیورسٹی کی جانب سے معاہدہ کرنے، دستاویزات پر دستخط کرنے اور ریکارڈوں کی توثیق کرنے کا اختیار حاصل ہو گا اور وہ اسٹیچیوٹس میں دیے گئے اختیارات کا استعمال کرے گا اور فرائض سرانجام دے گا۔

فینانس آفیسر 15۔ اسٹیچیوٹس میں دیے گئے طریقے کے مطابق اور اس میں دیے گئے اختیارات اور فرائض کو انجام دینے کے لیے فینانس آفیسر کا تقرر کیا جائے گا۔

لائبریرین 16۔ اسٹیچیوٹس میں متعینہ طریقے کے مطابق اور اس میں دیے گئے اختیارات اور فرائض کو انجام دینے کے لیے لائبریرین کا تقرر کیا جائے گا۔

دیگر افسران 17۔ یونیورسٹی کے دیگر افسران کے تقررات کا طریقہ اور اختیارات و فرائض اسٹیچیوٹس کے ذریعہ طے ہوں گے۔

یونیورسٹی کی اتھاریٹیز 18۔ یونیورسٹی کے اتھاریٹیز درج ذیل ہوں گے:-

1۔ کورٹ؛

2۔ ایگزیکٹیو کونسل

3۔ اکیڈمک کونسل

4۔ بورڈ آف اسٹڈیز؛

5۔ فینانس کمیٹی؛اور

6۔ دیگر ایسی اتھاریٹیز جنہیں اسٹیچیوٹس کے ذریعے یونیورسٹی اتھاریٹیز قرار دیا جائے۔

کورٹ 19۔ (1) کورٹ کا دستور اور اس کے ارکان کی مدت کار اسٹیچیوٹس کے ذریعے طے ہوگی؛

(2) کورٹ کے درج ذیل اختیارات اور ذمہ داریاں ہوں گی جو اس ایکٹ کے قواعد پر منحصر ہوں گی:-

(a) وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کی وسیع پالیسیوں اور پروگراموں کا جائزہ لینا اور یونیورسٹی کی بہتری اور ترقی کے لیے اقدامات تجویز کرنا۔

(b) ایسے کسی بھی معاملے میں وزیٹر کو مشورہ دینا جن میں ان سے مشورہ مانگا گیا ہو؛ اور

(c) اسٹیچیوٹس کی جانب سے مقرر کردہ دیگر ذمہ داریوں کو انجام دینا۔

ایگزیکٹیو کونسل 20۔ (1) ایگزیکٹیو کونسل یونیورسٹی کی پرنسپل ایگزیکٹیو باڈی ہوگی۔

(2) ایگزیکٹو کونسل کی تشکیل، اس کے ممبروں کے عہدہ کی مدت اور اس کے اختیارات اور فرائض اسٹیچیوٹس کے ذریعہ مقرر کیے جائیں گے۔

اکیڈمک کونسل 21۔ (1) اکیڈمک کونسل یونیورسٹی کی پرنسپل اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ، اسٹیچیوٹس اور آرڈیننس کی دفعات کے تابع ہوگی اور اس یونیورسٹی کی تعلیمی پالیسیوں کی مربوط اور عمومی نگرانی کرے گی۔

(2) اکیڈمک کونسل کی تشکیل، اس کے ممبروں کے عہدہ کی مدت اور اس کے اختیارات اور فرائض اسٹیچیوٹس کے ذریعہ مقرر کیے جائیں گے۔

بورڈ آف اسٹڈیز

22۔ بورڈ آف اسٹڈیز کا دستور، اختیارات اور فرائض اسٹیچیوٹس کے ذریعہ مقرر کیے جائیں گے۔

فنانس کمیٹی

23۔ فنانس کمیٹی کا دستور، اختیارات اور فرائض اسٹیچیوٹس کے ذریعہ مقرر کیے جائیں گے۔

یونیورسٹی کی دیگر اتھاریٹیز

24۔ ایسی دیگر اتھاریٹز کے دستور، اختیارات اور ذمہ داریاں، جنھیں اسٹیچیوٹس کے ذریعہ یونیورسٹی کی اتھاریٹیز قرار دیا جائے، اسٹیچیوٹس کے ذریعہ وضع کی جائیں گی۔

اسٹیچیوٹس بنانے کا اختیار

25۔ اسٹیچیوٹس مندرجہ ذیل میں سے تمام یا کسی بھی معاملے میں بروئے کار آسکتے ہیں بشرطیکہ وہ ایکٹ کے قواعد کے مطابق ہوں جیسے:

a. وقتاً فوقتاً تشکیل دیے جانے والے اتھاریٹیز یونیورسٹی کے اتھاریٹیز اور دیگر مجالس، کے دستور، اختیارات اور فرائض؛

b. مذکورہ بالا اتھاریٹیز اور مجالس کے ممبروں کے عہدے پر تقرری اور تسلسلِ خدمت، ممبران کی آسامیوں کو پُر کرنا اور ان اتھاریٹیز اور دیگر اداروں سے متعلق دیگر تمام امور جن کے لیے یہ فراہم کرنا ضروری یا خاطر خواہ ہو سکتا ہے؛

c. یونیورسٹی کے افسران کی تقرری، اختیارات، فرائض اور ان کی تنخواہیں؛

d. اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین کی تقرری، ان کی تنخواہیں اور خدمات کی دیگر شرائط؛

e. مشترکہ پروجیکٹ کے تئیں مخصوص مدت کے لیے کسی بھی دوسری یونیورسٹی یا تنظیم میں کام کرنے والے اساتذہ، تعلیمی عملے کی تقرری؛

f. ملازمین کی خدمت کی شرائط بشمول پنشن، انشورنس اور پروویڈنٹ فنڈ کی فراہمی، سروس کو ختم کرنے کا طریقہ اور تادیبی کارروائی؛

g. یونیورسٹی کے ملازمین کی خدمت کی سنیارٹی کو طے کرنے والے اصول؛

h. یونیورسٹی اور ملازمین یا طلبا کے مابین تنازعہ کی صورت میں ثالثی کا طریقہ کار۔

i. یونیورسٹی کے کسی افسر یا اتھارٹی کی کارروائی کے خلاف کسی بھی ملازم یا طالب علم کے ذریعہ ایگزیکیٹو کونسل میں اپیل کا طریقہ کار؛

j. کسی ادارے یا شعبہ کو خود مختار حیثیت سے نوازنا؛

k. اسکولوں، شعبوں، مراکز، ہالوں اور اداروں کا قیام اور خاتمہ؛

l. اعزازی ڈگریوں سے نوازنا؛

m. ڈگریوں، ڈپلوما، سرٹیفکیٹوں اور دیگر تعلیمی امتیازات سے دستبرداری؛

n. فیلوشپ، وظائف، اسٹوڈنٹ شپ، میڈلز اور انعامات کی تشکیل؛

o. یونیورسٹی کے اتھارٹیز اور افسران کو اختیارات کی تفویض؛

p. ملازمین اور طلبہ میں نظم وضبط کی بحالی؛ اور

q. دیگر تمام امور جو اس ایکٹ کے تحت اسٹیچیوٹس کے ذریعہ فراہم کیے جاسکتے ہیں یا ہوسکتے ہیں۔

اسٹیچیوٹس کیسے بنائے جائیں

26۔ (1) پہلے اسٹیچیوٹس وہ ہیں جو شیڈول میں طے شدہ ہیں۔

(2) ایگزیکٹو کونسل وقتاً فوقتاً، نئے یا اضافی اسٹیچیوٹس تشکیل دے سکتی ہے یا ذیلی سیکشن (I) میں درج اسٹیچیوٹس کی ترمیم یا تنسیخ کرسکتی ہے:

بشرطیکہ ایگزیکٹو کونسل اس وقت تک یونیورسٹی کے کسی بھی اتھارٹی کی حیثیت، اختیارات یا دستور کو متاثر کرنے والے کسی بھی اسٹیچیوٹس کو نہیں بنائے گی، اس میں ترمیم یا تنسیخ نہیں کرے گی جب تک کہ اس طرح کی اتھارٹی کو مجوزہ تبدیلیوں پر تحریری طور پر کسی رائے کے اظہار کرنے کا موقع نہ مل جاتا ہو اور جس رائے کا اظہار کیا جائے اس پر ایگزیکٹو کونسل کے ذریعہ غور کیا جائے گا:

بشرطیکہ ایگزیکٹو کونسل سیکشن 25 کی شق (j) اور (k) کے تحت فراہم کردہ امور سے متعلق کسی اسٹیچیوٹ کو بنانے، ترمیم یا منسوخ کرنے پر غور نہیں کرے گی سوائے اس کے کہ وزیٹر کی پیشگی منظوری حاصل ہو۔

(3) ہر نئے اسٹیچیوٹ میں یا اسٹیچیوٹس میں اضافہ یا کسی اسٹیچیوٹ میں ترمیم یا تنسیخ کے لیے وزیٹر کی رضامندی کی ضرورت ہوگی جو اس پر رضامندی دے سکتا ہے یا نہیں دے سکتا ہے یا مشاہدات کی روشنی میں، اگر کوئی ہے تو، اپنی طرف سے ایگزیکٹو کونسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیے بھیج سکتا ہے۔

(4) ایک نئے اسٹیچیوٹ یا موجودہ اسٹیچیوٹ میں ترمیم یا موجودہ اسٹیچیوٹ کی تنسیخ اس وقت تک جائز نہیں ہوگی جب تک کہ اس پر وزیٹر کے ذریعہ اتفاق رائے نہ کیا جائے۔

(5) مذکورہ بالا ذیلی سیکشنوں میں شامل کسی بھی چیز سے عدم رضامندی کی صورت میں، وزیٹر اس

ایکٹ کے آغاز کے فوراً بعد تین سالوں کے عرصہ میں ذیلی سیکشن (1) میں درج اسٹیچیوٹس میں نئے یا اضافی اسٹیچیوٹس تشکیل دے سکتا ہے یا ان میں ترمیم یا انہیں تنسیخ کر سکتا ہے:

بشر طیکہ وزیٹر، مذکورہ تین سال کی معیاد ختم ہونے سے قبل ایک سال کی مدت میں، جس طرح وہ ضروری سمجھے اسٹیچیوٹس بنائے اور ان اسٹیچیوٹس کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھا جائے۔

(6) مذکورہ بالا ذیلی سیکشنز میں موجود کسی بھی چیز سے عدم رضامندی کی صورت میں، وزیٹر یونیورسٹی کو ہدایت دے گا کہ وہ اس کی جانب سے صراحت کردہ کسی بھی معاملے کے بارے میں اسٹیچیوٹس میں شقیں تیار کرے اور اگر ایگزیکٹو کونسل اس کی وصولی کے ساٹھ دن کے اندر اس ہدایت پر عمل درآمد کرنے سے قاصر ہو تو، ایگزیکیٹو کونسل اس ہدایت پر عمل کرنے سے قاصر رہنے کی اطلاع وزیٹر کو دے گی اور وزیٹر اس عدم عمل آوری کی وجوہات پر غور کرنے کے بعد، اگر کوئی ہوں، ان اسٹیچیوٹس کو بنا سکتا ہے یا ان میں اس مناسبت سے تبدیلی لا سکتا ہے۔

آرڈیننس بنانے کے اختیارات

27۔ (1) یہ آرڈیننس مندرجہ ذیل تمام یا کسی بھی معاملے میں بروئے کار آسکتے ہیں بشر طیکہ وہ ایکٹ اور اسٹیچیوٹس کے قواعد کے مطابق ہوں، جیسے:

(a) یونیورسٹی میں طلبا کا داخلہ اور اس طرح ان کا اندراج؛

(b) یونیورسٹی کے تمام ڈگریوں، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹس کے لیے وضع کردہ کورسز آف اسٹڈی؛

(c) ذریعۂ تعلیم اور امتحانات؛

(d) ڈگریوں، ڈپلوما، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی امتیازات سے نوازنا، اس کے لیے لیاقت اور اس کو عطا کرنے اور اس کے حصول سے متعلق اختیار کیے جانے والے ذرائع؛

(e) یونیورسٹی کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات، ڈگریوں اور ڈپلوموں میں داخلے کے لیے وصول کی جانے والی فیس؛

(f) فیلوشپس، اسکالر شپس، اسٹوڈنٹ شپ، میڈلز اور انعامات سے نوازنے کے لیے شرائط۔

(g) امتحانات کا انعقاد، جس میں امتحانی مجالس، ممتحن اور ماڈریٹرز کی مدت کار اور تقرری کا طریقہ اور فرائض شامل ہیں۔

(h) یونیورسٹی کے طلبا کی رہائش کی شرائط۔

(i) خصوصی اہتمام، اگر کوئی ہوں تو، جو طالبات کی رہائش، نظم وضبط اور درس و تدریس اور ان کی اسٹڈی کے لیے خصوصی کورسز کے تعین کے لیے کیے جاسکتے ہیں۔

(j) جن ملازمین کے لیے اسٹیچیوٹس میں گنجائشیں فراہم کی گئی ہوں ان کے علاوہ دیگر ملازمین کی تقرری اور معاوضے:

(k) اسٹڈی سنٹرز، بورڈ آف اسٹڈیز، خصوصی مراکز، خصوصی تجربہ گاہیں اور دیگر کمیٹیوں کا قیام؛

(l) اندرون یا بیرون ہندوستان علمی مجالس یا انجمنوں سمیت دیگر یونیورسٹیوں، اداروں اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ تعاون اور اشتراک کا طریقہ؛

(m) کسی دیگر باڈی کی تخلیق، تشکیل اور ذمہ داریاں جو یونیورسٹی کی تعلیمی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری سمجھی جائیں؛

(n) اساتذہ اور دیگر تعلیمی عملے کی خدمت کے ایسے دوسرے شرائط وضوابط جو اسٹیچیوٹس کے ذریعہ معین نہیں ہیں؛

(o) یونیورسٹی کے ذریعہ قائم کردہ اداروں کا انتظام؛

(p) ملازمین کی شکایات کے ازالے کے لیے طریقۂ کار وضع کرنا؛ اور

(q) دیگر تمام امور جو اس ایکٹ یا اسٹیچیوٹس کے تئیں آرڈیننس کے ذریعہ مہیا کیے جاسکتے ہیں۔

(2) پہلا آرڈیننس مرکزی حکومت کی پچھلی منظوری کے ساتھ وائس چانسلر کے ذریعہ بنایا جائے گا اور اس طرح کے آرڈیننس میں اسٹیچیوٹس میں مقررہ طریقے سے ایگزیکٹو کونسل کے ذریعہ کسی بھی وقت ترمیم، تنسیخ یا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ضابطے

28۔ یونیورسٹی کی اتھاریٹیز اور وہ کمیٹیاں، جو اسٹیچیوٹس میں مقرر کردہ طریقوں سے قائم کی گئی ہوں اور اس ایکٹ، اسٹیچیوٹس یا آرڈیننسز کے تحت وہ فراہم نہ کی گئی ہوں، اپنے اپنے معاملات کو چلانے کے لیے اس ایکٹ، اسٹیچیوٹس اور آرڈیننس کے مطابق قواعد وضوابط مرتب کرسکتے ہیں، اگر کوئی ہوں تو۔

سالانہ رپورٹ

29۔ (1) یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ ایگزیکٹو کونسل کی ہدایت پر تیار کی جائے گی جس میں دیگر امور کے علاوہ یونیورسٹی کے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو بھی شامل کیا جائے گا اور اس

تاریخ کو یا اس سے قبل وزیٹر کے پاس پیش کیا جائے گا جو اسٹیچیوٹس کے ذریعہ مقرر ہو۔

(2) سالانہ رپورٹ کی ایک کاپی، جو ذیلی سیکشن (1) کے تحت تیار کی گئی ہو، بھی مرکزی حکومت کو پیش کی جائے گی، جو جتنا جلدی ہو سکے، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے پیش کرے۔

سالانہ اکاؤنٹس

30۔ (1) یونیورسٹی کے سالانہ اکاؤنٹس اور بیلنس شیٹ ایگزیکٹیو کونسل کی ہدایت کے تحت تیار کی جائیں گی اور کم از کم ہر سال ایک بار یا پندرہ ماہ سے کم کے دورانیے میں کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا کے ذریعہ یا اس کے ذریعہ مجاز بنائے گئے افراد کے ذریعہ آڈٹ کی جائیں گی۔

(2) سالانہ اکاؤنٹس کی ایک کاپی مع آڈٹ رپورٹ، ایگزیکٹیو کونسل کے مشاہدات کے ساتھ، اگر کوئی ہوں تو، وزیٹر کے پاس جمع کروائی جائے گی۔

(3) سالانہ اکاؤنٹس پر وزیٹر کے ذریعہ کیے جانے والے کسی بھی مشاہدے کو ایگزیکٹیو کونسل کے علم میں لایا جائے گا، اور اس طرح کے مشاہدات پر اگر ایگزیکٹیو کونسل کے خیالات، اگر کوئی ہوں تو، وزیٹر کے پاس داخل کیے جائیں گے۔

(4) سالانہ اکاؤنٹس کی ایک کاپی مع آڈٹ رپورٹ جو وزیٹر کو پیش کی گئی ہو وہ مرکزی حکومت کو بھی پیش کی جائے گی، جس کو وہ جتنا جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے پیش کرے گی۔

(5) آڈٹ شدہ سالانہ اکاؤنٹس پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے پیش کیے جانے کے بعد گزٹ آف انڈیا میں شائع کیے جائیں گے۔

ملازمین کی سروس کی شرائط

31۔ (1) یونیورسٹی کے ہر ملازم کی تقرری تحریری معاہدے کے تحت کی جائے گی جو یونیورسٹی میں درج کی جائے گی اور جس کی ایک کاپی متعلقہ ملازم کو مہیا کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی اور کسی بھی ملازم کے مابین معاہدے کی وجہ سے پیدا ہونے والا کوئی تنازعہ، ملازم کی درخواست پر، ایک ثالثی ٹریبونل کے پاس بھیجا جائے گا جو ایگزیکٹیو کونسل کے ذریعہ مقرر کردہ ایک ممبر اور ملازم کی طرف سے نامزد کردہ ایک ممبر اور وزیٹر کے ذریعہ مقرر کردہ ثالث پر مشتمل ہو گا۔

(3) ٹریبونل کا فیصلہ حتمی ہو گا اور ٹریبونل کے فیصلہ کردہ معاملات کے سلسلے میں کسی بھی سول عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جا سکے گا۔

(4) ملازمین کی ذیلی سیکشن (2) کے تحت کی جانے والی ہر درخواست کو ثالثی ایکٹ، 1940 کے مفہوم میں اس سیکشن کی شرائط پر ثالثی کے لیے پیش کرنا سمجھا جائے گا۔

(5) ٹریبونل کے باقاعدگی سے کام کرنے کا طریقہ کار اسٹیچیوٹس کے ذریعہ مقرر کیا جائے گا۔

طلبا کے خلاف تادیبی مقدمات میں اپیل اور ثالثی کا طریقہ کار

32۔ (1) امتحان دینے والے کسی طالب علم یا امیدوار جس کا نام وائس چانسلر، نظم وضبط کمیٹی یا امتحان کمیٹی کے احکامات یا قرارداد کے ذریعہ یونیورسٹی کے اندراج رجسٹر سے ہٹا دیا گیا ہو، جیسی بھی صورتِ حال ہو، اور جسے ایک سال سے زیادہ عرصہ تک یونیورسٹی کے امتحان میں شرکت سے روک دیا گیا ہو، اس طرح کے احکامات یا قراردادر کی کاپی کی موصولی کی تاریخ کے دس دن کے اندر، ایگزیکیٹو کونسل کو اپیل کر سکتا ہے اور ایگزیکیٹو کونسل، وائس چانسلر یا کمیٹی کے اس فیصلہ کی توثیق کر سکتی ہے، اس میں ترمیم کر سکتی ہے یا پھر اسے پلٹ سکتی ہے جیسی بھی صورتِ حال ہو۔

(2) کسی طالب علم کے خلاف یونیورسٹی کے ذریعہ کی جانے والی کسی تادیبی کارروائی سے پیدا ہونے والا کوئی تنازعہ، ایسے طالب علم کی درخواست پر، ثالثی کے ٹریبونل کو سپرد کیا جائے گا اور اور ذیلی سیکشنز (2)، (3) اور (5)، جہاں تک ہو سکے، اس ذیلی سیکشن کے تحت دیے گئے حوالے پر لاگو ہوں گے۔

اپیل کا حق

33۔ یونیورسٹی یا اس کے زیر انتظام ادارہ کا ہر ملازم یا طالب علم، اس ایکٹ میں شامل کسی بھی چیز سے عدم رضامندی کی صورت میں، یونیورسٹی کے کسی افسر یا اتھارٹی یا ادارے، جیسی بھی صورت ہو، کے فیصلے کے خلاف اسٹیچیوٹس کے تحت متعینہ مدت میں ایگزیکیٹو کونسل کے پاس اپیل کرنے کا حق رکھتا ہے، اور اس کے بعد، ایگزیکیٹو کونسل جس فیصلے کے خلاف اپیل کی گئی ہو اس فیصلے کی توثیق، یا اس میں ترمیم کر سکتی ہے یا اسے پلٹ سکتی ہے۔

پروویڈنٹ اور پنشن فنڈز

34۔ (1) یونیورسٹی اپنے ملازمین کے فائدے کے لیے ایسے پروویڈنٹ یا پنشن فنڈز تشکیل دے گی یا ایسی انشورنس اسکیمیں مہیا کرے گی جو اس طرح کے معاملے میں مناسب نظر آئیں اور ایسے شرائط کے تابع ہوں جو اسٹیچیوٹس کے ذریعہ تجویز کردہ ہوں۔

1925 کا 19

(2) جہاں اس طرح کا پروویڈنٹ فنڈ یا پنشن فنڈ تشکیل دیا گیا ہو، مرکزی حکومت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ پروویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1925 کی دفعات اس فنڈ پر اس طرح لاگو ہوں گی، گویا یہ حکومت کا پروویڈنٹ فنڈ ہو۔

یونیورسٹی اتھاریٹیز اور مجالس کی تشکیل سے متعلق تنازعات

35۔ اگر اس طرح کا کوئی سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا کسی شخص کا انتخاب کیا گیا ہے یا اس کا تقرر کیا گیا ہے یا یونیورسٹی کے کسی بھی اتھارٹی یا کسی اور ادارہ کے ممبر بننے کا وہ مستحق ہے، تو اس معاملے کو وزیٹر کے پاس بھیج دیا جائے گا اور اس سلسلے میں اس کا فیصلہ اس پر حتمی ہو گا۔

کمیٹیوں کی تشکیل

36 ۔ جہاں یونیورسٹی کے کسی بھی اتھارٹی کو اس ایکٹ یا اسٹیچیوٹس کے ذریعہ کمیٹیوں کے تقرر کا اختیار دیا گیا ہو ، ایسی کمیٹی ، الا یہ کہ اور کوئی ہدایت دی جائے ، متعلقہ اتھارٹی کے ان ممبروں اور اس طرح کے دوسرے فرد پر مشتمل ہو گی ، اگر کوئی ہو تو ، جنہیں اتھارٹی اس معاملے میں بہتر سمجھے ۔

عارضی آسامیاں پُر کرنا

37۔ یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا کسی اور ادارہ کے ممبروں (سابقہ ممبران کے علاوہ) کی تمام عارضی خالی آسامیوں کو ، اس شخص یا باڈی کے ذریعہ جو اس ممبر کا تقرر کرتی ہے جس کی جگہ خالی ہوئی ہے ، جتنا جلدی ہو سکے ، پُر کیا جانا چاہیے اور جو شخص کسی عارضی آسامی پر منتخب ہو ، یا مقرر ہو یا تعینات ہو تو وہ باقی مدت کے لیے اس اتھارٹی یا باڈی کا ممبر ہو گا جس کا وہ شخص ممبر ہوتا جس کی جگہ وہ پُر کر رہا ہے ۔

یونیورسٹی اتھاریٹیز یا باڈیوں کی کارروائی خالی آسامیوں کی بنا پر ناجائز نہیں ہوتی

38۔ یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی یا کسی اور ادارہ کا کوئی عمل یا کارروائی محض اپنے ممبروں کی آسامی یا آسامیاں خالی ہونے کی بنا پر ناجائز نہیں ہو گی ۔

نیک نیتی سے اٹھائے گئے عمل کا تحفظ

39۔ یونیورسٹی کے کسی بھی افسر یا دوسرے ملازم کے خلاف کسی بھی ایسے عمل کے لیے کوئی بھی مقدمہ یا کوئی قانونی کارروائی نہیں ہو گی جو اس ایکٹ ، اسٹیچیوٹس یا آرڈیننس کی کسی شق کی پیروی میں جو نیک نیتی کے ساتھ کیا گیا ہو یا نیک نیتی کے ساتھ کرنے کا ارادہ رہا ہو ۔

یونیورسٹی ریکارڈ کے ثبوت کا طریقہ

1872 کا 1

40۔ کسی بھی رسید ، درخواست ، نوٹس ، آرڈر ، کارروائی ، یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا کمیٹی کی کوئی قرارداد ، یونیورسٹی کے قبضہ میں موجود دیگر دستاویزات ، یا یونیورسٹی کے کسی رجسٹر میں کسی بھی طرح کا کوئی اندراج ، اگر رجسٹرار کے ذریعہ تصدیق شدہ ہو ، اس طرح کی رسید ، درخواست ، نوٹس ، آرڈر ، کارروائی ، قرارداد یا دستاویزات یا رجسٹر میں داخلے کی موجودگی کا بنیادی ثبوت متصور کیا جائے گا اور اس میں موجود معاملات اور لین دین کے ثبوت کے طور پر اسے وہاں داخل کیا جائے گا ، جہاں اصل کو بطورِ ثبوت قبول کیا جا سکتا ہو باوجودیکہ وہ انڈین ایویڈنس ایکٹ 1872 یا اس وقت نافذ کسی قانون سے میل نہ کھا رہا ہو ۔

مشکلات کو دور کرنے کا اختیار

41۔ (1) اگر اس ایکٹ کے قواعد پر عمل درآمد کرنے میں کوئی پریشانی پیش آتی ہے تو ، مرکزی حکومت ، سرکاری گزٹ میں شائع کردہ حکم کے تحت ، ایسی دفعات بنا سکتی ہے ، جو اس ایکٹ کی سیکشنز سے متصادم نہ ہوں ، جو اس مشکل کو دور کرنے کے لئے ضروری یا مفید ہو ؛

بشرطیکہ اس ایکٹ کے آغاز سے تین سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد اس سیکشن کے تحت اس طرح کا کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

(2) اس سیکشن کے تحت جاری کیا گیا ہر حکم، جیسے ہی وہ بنتا ہے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے، پیش کیا جائے گا۔

عبوری قواعد

42۔ اس ایکٹ اور اسٹیچیوٹس میں شامل کسی بھی چیز سے متصادم نہ ہوتے ہوئے-:

a) پہلا چانسلر وزیٹر کے ذریعہ مقرر کیا جائے گا اور مذکورہ افسر پانچ سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوگا۔

b) پہلا وائس چانسلر وزیٹر کے ذریعہ مقرر کیا جائے گا اور مذکورہ افسر پانچ سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

c) پہلے رجسٹرار اور پہلے فنانس آفیسر کا تقرر وزیٹر کے ذریعہ ہوگا اور مذکورہ افسران میں سے ہر ایک تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوگا۔

d) پہلی کورٹ اور پہلی ایگزیکیٹو کونسل بالترتیب تیس یا اس سے کم ممبروں اور گیارہ ممبروں یا اس سے کم ممبروں پر مشتمل ہوں گی، جن کو وزیٹر کے ذریعہ نامزد کیا جائے گا اور وہ ممبران تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوں گے۔

e) پہلی تعلیمی کونسل اکیس یا اس سے کم ممبروں پر مشتمل ہوگی، جو وزیٹر کے ذریعہ نامزد ہوں گے اور وہ تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر فائز ہوں گے؛

بشرطیکہ اگر مذکورہ بالا دفاتر یا اتھارٹیوں میں کوئی خالی جگہ آتی ہے تو، وہ بھی تقرر یا نامزدگی کے عمل سے وزیٹر کے ذریعہ پُر کی جائے گی، جیسی بھی صورت ہو، اور مقررہ یا نامزد کردہ فرد اس وقت تک عہدے پر فائز ہوگا جب تک وہ افسر جس کی جگہ پر تقرر یا نامزدگی ہوئی ہے، فائز ہوتا اگر یہ جگہ خالی نہ ہوئی ہوتی۔

سرکاری گزٹ میں شائع ہونے والے اور پارلیمنٹ کے سامنے پیش ہونے والے اسٹیچیوٹس ، آرڈیننس اور ضوابط

43- (1) اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہر اسٹیچیوٹ، آرڈیننس یا ضابطے کو سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت بنائے جانے والے ہر اسٹیچیوٹ، آرڈیننس یا ضابطہ کو پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے، ان کے بنائے جانے کے فوری بعد، اجلاس کے دوران، تیس دن کی کل مدت کے لیے جو ایک یا دو یا دو سے زیادہ یکے بعد دیگرے سیشنوں پر مشتمل ہو سکتا ہے، رکھا جائے گا، اور اگر، مذکورہ اجلاس یا مسلسل اجلاسوں کے فوراً بعد کے اجلاس کے خاتمے سے قبل، اور اگر، سیشن کے اختتام سے قبل یا فوری طور پر مذکورہ بالا سیشن کے فوراً بعد، دونوں ایوان اس اسٹیچیوٹ، آرڈیننس یا ضابطے میں کوئی ترمیم کرنے پر متفق ہوتے ہیں یا دونوں ایوان متفق ہوتے ہیں کہ اسٹیچیوٹ، آرڈیننس، یا ضابطہ نہیں بنایا جانا چاہیے، اسٹیچیوٹ، آرڈیننس یا ضابطہ اس کے بعد صرف اس طرح کی ترمیم شدہ شکل میں نافذ ہو گا یا نافذ نہیں ہو گا، جو بھی صورت ہو گی، تاہم اس طرح کی کوئی ترمیم یا منسوخی کا عمل اس اسٹیچیوٹ، آرڈیننس یا ضابطہ کے تحت پہلے کی گئی کسی بھی چیز کی معقولیت کو نقصان پہنچائے بغیر ہو گی۔

(3) اسٹیچیوٹس، آرڈیننس یا ضابطے بنانے کے اختیار کے تحت اسٹیچیوٹس، آرڈینینسز، ضوابط کو یا ان میں سے کسی کو، اس تاریخ سے، جو اس ایکٹ کے شروع ہونے کی تاریخ سے قبل کی نہ ہو، سابقہ تاریخ سے قابلِ عمل بنانے کا اختیار ہو گا تاہم کسی اسٹیچیوٹس، آرڈیننس یا ضوابط کو ایسی کسی سابقہ تاریخ سے قابل عمل نہیں کیا جائے گا جو کسی ایسے شخص کے مفادات کو متاثر کرے جس پر یہ اسٹیچیوٹ، آرڈیننس یا قواعد و ضوابط لاگو ہو۔